© rasailojaraid.com

جو سراسر علمی اور تحقیقی تھا۔

مولانا براہِ راست عامل اہلحدیث تھے۔ صفاتِ باری تعالیٰ کے سلسلہ میں "ما ورد بہ الکتاب والسنۃ" پر ایمان رکھتے تھے۔ تحفۃ الاحوذی میں اسی سلسلہ میں ان کے خاص مختارات بھی ہیں۔" لہ

مولانا سید سلیمان ندویؒ (م ۱۳۷۳ھ) لکھتے ہیں:

"علمِ حدیث کی خدمت میں مولانا عبد الرحمان مبارک پوریؒ نے بہت محنت کی ہے۔ آپ نے تدریس و تحدیث کے ساتھ ساتھ جامع ترمذی کی شرح تحفۃ الاحوذی (عربی) میں لکھی ہے۔ جو ایک گرانقدر علمی تصنیف ہے" ۲ہ

شعر و ادب

جناب عبد الرحمان عاجزؔ

اُسے شوقِ رباب و چنگ و پیمانہ نہیں ہوتا

دلِ مومن پرستارِ صنم خانہ نہیں ہوتا
حرم کا پاسباں کیسے سے بیگانہ نہیں ہوتا

مئے توحید جس کے ساغرِ دل سے چھلکتی ہو
کوئی بھی فعل اُس انساں کا رندانہ نہیں ہوتا

تو انساں ہے کہ انسانوں کی خدمت رہے شہر دل میں
کہ اہلِ حق کا مسکن کنج ویرانہ نہیں ہوتا

حسابِ آخرت پر ہے یقیں محکم جسے حاصل
اُسے شوقِ رباب و چنگ و پیمانہ نہیں ہوتا

غمِ انسانیت روشن ہے جس کے خانۂ دل میں
اُس انساں کی نظر میں کوئی بیگانہ نہیں ہوتا

اثر کیا خاک ہو سامع کے دل پر اُس کا اے واعظ
کہ اندازِ بیاں تیرا حکیمانہ نہیں ہوتا

یہ ممکن ہے کہ شعلہ مسکرا کر پھول بن جائے
مسلماں کا مگر کافر سے یارانہ نہیں ہوتا

ترے غم میں ہمیشہ جو پریشاں حال پھرتا ہو
وہ دیوانہ تو کہلاتا ہے دیوانہ نہیں ہوتا

جو فکرِ آخرت سے مضطرب رہتا ہے اے عاجزؔ
مزیّن عشرتوں سے اُس کا کاشانہ نہیں ہوتا

لہ تذکرہ علمائے اعظم گڑھ ص ۱۴۶۔ ۲ہ تراجم علمائے حدیث ہند ص ۲۷

© rasailojaraid.com